73

آیت نمبر 15

آیات نمبر 15 تا 22 میں معاشرہ کو بدکاری سے پاک رکھنے کے لئے کچھ ابتدائی احکام۔
عورتوں کے حقوق کے بارے میں تلقین اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں
ان سے نکاح کی ممانعت

وَ الّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَۃَ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ فَاسۡتَشۡہِدُوۡا عَلَیۡہِنَّ اَرۡبَعَۃً
مِّنۡکُمۡ ۚ فَاِنۡ شَہِدُوۡا فَاَمۡسِکُوۡہُنَّ فِی الۡبُیُوۡتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰہُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ
یَجۡعَلَ اللّٰہُ لَہُنَّ سَبِیۡلًا ﴿۱۵﴾ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب
ہوں تو تم ان عورتوں کے خلاف تہمت لگانے والے سے چار مردوں کی گواہی طلب
کرو، پھر اگر وہ چاروں گواہی دے دیں تو ان بدکار عورتوں کو گھروں میں اس وقت
تک قید رکھو کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لئے نیا حکم دے کر کوئی اور راستہ
نکال دے سزا کے متعلق یہ ابتدائی احکام تھے، جس کے بعد سورۃ نور نازل ہوگئی جس میں
تفصیلی احکام ہیں (سورۃ نور آیت ۲ تا ۹) وَ الَّذٰنِ یَاۡتِیٰنِہَا مِنۡکُمۡ فَاٰذُوۡہُمَا ۚ فَاِنۡ
تَابَا وَ اَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡہُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ تَوَّابًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۶﴾ اور تم میں
سے جو دو شخص اس بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ، پھر اگر وہ
دونوں توبہ کر لیں اور آئندہ کے لئے اپنی اصلاح کر لیں تو تم ان دونوں سے درگزر
کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان ہے اِنَّمَا التَّوۡبَۃُ عَلَی اللّٰہِ
لِلَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَہَالَۃٍ ثُمَّ یَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِیۡبٍ فَاُولٰٓئِکَ
یَتُوۡبُ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿۱۷﴾ بے شک اللہ کی جانب سے



توبہ قبول کرنے کا وعدہ صرف ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو نادانی کے باعث کوئی برا
فعل کر گزرتے ہیں اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ
قبول فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ
لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ
تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَ هُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ
عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾ اور ان لوگوں کی توبہ کوئی قابل توجہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے
ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو کہنے لگے کہ میں
اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ قابل توجہ ہے جو کفر ہی کی حالت میں
مرے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ
لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ اے
ایمان والو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور
نہ یہ حلال ہے کہ بلاوجہ انہیں اس غرض سے قید رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا
اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر ہاں اس وقت جب وہ کسی صریح بے حیائی کی
مرتکب ہوں وَ عَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ
تَكۡرَهُوۡا شَيۡـئًا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾ اور عورتوں کے ساتھ
حسن سلوک سے زندگی بسر کرو، پھر اگر تم انہیں پسند نہ کرو تو ہو سکتا ہے کہ تم ان کی

کسی چیز کو ناپسند کرو مگر اللہ اسی میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے مردوں کو چاہیے کہ
بڑے صبر و سکون اور سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے اپنی بیوی کو موقع دیں۔ کیونکہ ہو سکتا ہے وہی
ناپسندیدہ بیوی کسی دوسرے وصف یا فائدہ کی وجہ سے مرد کو پسند آنے لگے۔ ہو سکتا ہے اللہ رب
العالمین نے اسی بیوی کو خاوند کے لیے باعث برکت بنا رکھا ہو جو وقت گزرنے پر ظاہر ہونے لگے
اور میاں بیوی کی محبت کا سبب بن جائے وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ
اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا
مُّبِيْنًا ۝٢٠ اور اگر تم نے ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری بیوی لانے کا ارادہ کر ہی
لیا ہو تو اگر اس بیوی کو جسے تم چھوڑنا چاہتے ہو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس مال میں سے
کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم بہتان رکھ کر اور صریح ظلم کے مرتکب ہو کر وہ مال واپس لینا
چاہتے ہو وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٢١ اور تم اس مال کو کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے
ساتھ نہایت قریبی تعلقات قائم کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں وَ لَا
تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً
وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ۝٢٢ جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں تم ان
سے نکاح نہ کرنا مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا، درحقیقت یہ ایک بہت بے حیائی کا فعل ہے جو
بہت ناپسندیدہ بات اور بہت بری روش ہے رکوع [۳]

[# 73]

Verses 15 to 22 contain some preliminary commands to keep the society free from corruption. Exhortation about the rights of women and prohibition of marriage with women whom your father has married.

وَ الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا
عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي
الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ
سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

And Those of your women, who commit lewdness–call upon four witnesses against them from among you. And if they testify, confine the guilty women to their homes until death takes them or Allah ordains for them some [other] way.

These were the initial rulings regarding punishment. Afterward, Surah An-Nur (Chapter 24) was revealed, which contains detailed provisions (verses 2 to 9).

وَ الَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

And those two of you, who commit it, punish them both. But if they repent and reform, leave them alone. Surely, Allah is Most-forgiving, Very-Merciful.

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾

Allah has promised to accept repentance, of only those, who commit evil deed in ignorance, and then repent immediately. It is those, to whom Allah will grant forgiveness. And Allah is All-Knowing, and All-Wise.

وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ‌ۚ حَتّٰۤى اِذَا
حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ
يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ‌ ؕ اُولٰۤـئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا
اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾

However repentance is not accepted for those who [continue to] do evil deeds until, when death comes to one of them, and then he says, "Indeed, I repent now ", nor for those who die while they are disbelievers. For them We have prepared a painful punishment.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ

O you who believe, it is not lawful for you to inherit women [like mere objects of your deceased] by compulsion.

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

Nor to hold them forcibly in order to take back part of that, which you gave them, unless they commit a clear indecent act.

وَ عَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ
تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔـا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾

And live with them with tolerance [and justice].If you dislike them, it may be that you dislike something, and Allah will place much goodness in it.

وَ اِنۡ اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّ اٰتَيۡتُمۡ
اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـًٔـا‌ ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ
بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۲۰﴾

And if you wish to replace one wife with another, and you have given her plenty of wealth, do not take any of it back. Will you take it back by injustice and open sin.

وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ
اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾

And how could you take it back when you have shared intimate relations and they have taken from you a most solemn covenant [of marriage].

وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ
سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع

رکوع[۳]

And do not marry those [women] whom your fathers had married, except what has already occurred. Indeed, it is an indecent and hateful act, and an evil custom.